34815- مسجد سے ملحق جگہ میں حائضہ عورت کا داخل ہونا

سوال

ہماری مسجد تین منزلوں پر مشتمل ہے، اوپر والی منزل عورتوں کی نماز کے لیے ہے، اوراس سے نیچے والی منزل نماز کے لیے اصلی جگہ ہے، اوراس سے نیچی منزل جس میں وضوء کی جگہ اوراسلامی کتابیں اوررسالے وغیرہ رکھے ہیں، اور عورتوں کے کلاس روم اور عورتوں کی نماز کے لیے بھی جگہ ہے، توکیا اس نیچی منزل میں حائضہ عورتوں کا داخلہ جائز ہے؟

پسندیدہ جواب

اس کے متعلق مسجد بنانے اوروقف کرنے والے کی نیت پر منحصر ہے کہ اگر تواس نے یہ نیچے والی منزل مسجد کا حصہ بنایا ہے تواسے مسجد کا حکم دیا جائیگا، اوراس میں حائضہ عورتوں کا داخلہ ممنوع ہوگا.

اوراگراس کی نیت اسے مسجد میں شامل نہ کرنے کی تھی، بلکہ وہاں وضوء خانے وغیرہ بنانے کی تھی تویہ منزل مسجد میں شمار نہیں ہوگی اورنہ ہی اسے مسجد کا حکم دیا جائیگا، اس بنا پر یہاں حائضہ عورتوں کا داخل ہونا اوربیٹھنا جائز ہوگا.

شیخ ابن باز رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

(اگر تومذکورہ عمارت مسجد بنائی گئی ہے، اوراوپر اور نیچے والی منزل کے لوگ امام کی آواز سنتے ہیں توسب کی نماز صحیح ہے، اورحائضہ عورتوں کے لیے نیچے والی منزل میں نماز کے لیے بنائی گئی جگہ میں داخل ہوا اوربیٹھنا جائز نہیں؛ کیونکہ وہ مسجد کے تابع ہے.

اورپھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

"میں حائضہ اور جنبی شخص کے مسجد حلال نہیں کرتا"

لیکن کوئی چیز لینے کے لیے عورت مسجد سے گزرے تواس میں کوئی حرج نہیں، لیکن شرط یہ ہے کہ مسجد میں خون کی گندگی نہ پھیلے، کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے:

{اور نہ ہی جنبی الا راگزرنے والا}.النساء (221)

اوراس لیے بھی کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ نے عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا کو حیض کی حالت میں مسجد سے چٹائی پکڑانے کا حکم دیا توعائشہ رضی اللہ عنہا کہنے لگیں: وہ توحیض کی حالت میں ہیں، تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

تیرا حیض تیرے ہاتھ میں تونہیں"

لیکن اگر مسجد وقف کرنے والے کی نیت نچلی منزل کو مسجد میں شامل نہ کرنا تھی، بلکہ اسنے اسے سٹوریا پھر سوال میں بیان کردہ ضروریات کے لیے بنایا توپھر اسے مسجد کا حکم نہیں دیا جائیگا، اورحائضہ عورت اورجنبی شخص کے لیے وہاں بیٹھنا جائز ہے، اورلیٹرینوں کے علاوہ جوجگہ پاک صاف ہے وہاں نمازادا کرنے میں بھی کوئی حرج نہیں، جس طرح دوسری جگہ جہاں کوئی شرعی مانع نہ ہو نمازادا کرنا جائز ہے.

لیکن جو شخص وہاں نماز ادا کرتا ہے اگر وہ مقتدیوں کو نہیں دیکھ رہا اور نہ ہی امام کو دیکھ رہا ہے تو پھر وہ امام کی اقتدا نہ کرے، کیونکہ علماء کرام کے راجح قول کے مطابق وہ مسجد کے تابع نہیں.

دیکھیں : مجموع فتاوی و مقالات متنوعۃ للشیخ ابن باز (221/10).

واللہ اعلم.